تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University

Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	**416 Code**
Course Name:	Islamiat
Class:	**BA/AD**
Total Credit Hours	**3**
Total Assignments	**2**

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 2

سوال نمبر 1: حضور نبی اکرم ﷺ کی سیرت کے چیدہ چیدہ واقعات ذکر کریں۔ خطبہ حجۃ الوداع کو اسلامی منشور کہا جاتا ہے۔ وضاحت کیجیے۔

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے اہم واقعات

ولادت باسعادت: آپ صلی اللہ علیہ وسلم 12 ربیع الاول عام الفیل میں مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کی والدہ ماجدہ کا بیان ہے کہ جب آپ کی ولادت ہوئی تو اس وقت ایک نور نکلا جس سے مشرق و مغرب روشن ہو گئے۔

نبوت سے پہلے کی زندگی: آپ ﷺ نبوت سے پہلے بت پرستی سے دور رہتے تھے۔ آپ غار حرا میں جا کر عبادت کیا کرتے تھے۔ آپ اپنی امانت داری اور سچی باتوں کی وجہ سے "محمد امین" کے لقب سے مشہور تھے۔

پہلی وحی کا نزول: 610 عیسوی میں رمضان المبارک کی ایک رات (27 رمضان) کو غار حرا میں پہلی بار وحی نازل ہوئی۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آیا اور پڑھنے کا حکم دیا۔ یہ سورہ علق کی پہلی پانچ آیات تھیں۔

دعوت اسلام: ابتداء میں تین سال تک خفیہ طور پر دعوت دی گئی۔ اس دوران تقریباً 40 افراد نے اسلام قبول کیا۔ پھر حکم ملا کہ اہل مکہ کو کھل کر دعوت دی جائے۔

دار الارقم: دعوت اسلام کے ابتدائی دور میں دار الارقم کو مرکز بنایا گیا جہاں نئے مسلمان آ کر دین کی تعلیم حاصل کرتے تھے۔

ہجرت مدینہ: مکہ میں مسلمانوں پر ظلم و ستم بڑھنے پر اللہ تعالیٰ نے ہجرت کا حکم دیا۔ آپ ﷺ نے اپنے جانثار ساتھی حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی۔

غزوات: آپ ﷺ نے متعدد غزوات میں شرکت کی جن میں بدر، احد، خندق، خیبر اور فتح مکہ شامل ہیں۔ ان غزوات میں آپ نے نہایت حکمت عملی اور انسانیت سوزی کا مظاہرہ کیا۔

فتح مکہ: 8 ہجری میں آپ ﷺ نے دس ہزار کے لشکر کے ساتھ مکہ فتح کیا۔ فتح کے موقع پر آپ ﷺ نے عام معافی کا اعلان فرمایا اور فرمایا: "آج تم پر کوئی ملامت نہیں، جاؤ تم سب آزاد ہو۔"

حجۃ الوداع: 10 ہجری میں آپ ﷺ نے آخری حج کیا۔ اس موقع پر آپ نے ایک تاریخی خطبہ دیا جو خطبہ حجۃ الوداع کے نام سے مشہور ہے۔

وصال مبارک: 12 ربیع الاول 11 ہجری کو 63 سال کی عمر میں آپ ﷺ نے اس دنیا سے کوچ فرمایا۔

خطبہ حجۃ الوداع - اسلامی منشور

خطبہ حجۃ الوداع کو اسلامی منشور اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ اس میں انسانی زندگی کے تمام اہم پہلوؤں پر جامع اور مکمل رہنمائی فراہم کی گئی ہے۔ اس خطبے کے اہم نکات درج ذیل ہیں:

1. **حرمت خون، مال اور آبرو:** آپ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے خون، تمہارے مال اور تمہاری آبرو اسی طرح محترم ہیں جیسے یہ دن، یہ مہینہ اور یہ شہر محترم ہے۔

2. **انسانی مساوات:** آپ ﷺ نے فرمایا: "سب انسان آدم کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے پیدا ہوئے ہیں۔ کسی عربی کو عجمی پر، کسی عجمی کو عربی پر، کسی گورے کو کالے پر اور کسی کالے کو گورے پر کوئی فضیلت نہیں۔ فضیلت صرف تقویٰ کی بنیاد پر ہے۔"

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

.3 **سود کی حرمت :** آپ ﷺ نے جاہلیت کے تمام سود کو باطل قرار دیا۔ سب سے پہلے آپ نے اپنے خاندان کے سود کو باطل کیا۔

.4 **عورتوں کے حقوق :** آپ ﷺ نے عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کی تلقین کی اور فرمایا: "عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہو۔ تمہارے عورتوں پر حق ہیں اور عورتوں کے تم پر حق ہیں۔"

.5 **عدل وانصاف :** آپ ﷺ نے عدل وانصاف قائم کرنے کی تلقین کی۔

.6 **وصیت :** آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں تم میں ایک چیز چھوڑے جارہاہوں اگر تم نے اسے مضبوطی سے تھامے رکھاتو گمراہ نہ ہوگے، وہ چیز "قرآن حکیم" ہے۔

.7 **وراثت کے احکام :** آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے ہر حق دار کو اس کا حق دے دیا ہے، اب کسی وصیت کی ضرورت نہیں۔

یہ خطبہ درحقیقت انسانی تہذیب وتمدن کے اصولوں، انسانی حقوق کے تحفظ، عالمی امن کی تدابیر، رواداری اور بھائی چارے کے طریقوں، عدل وانصاف کی تجویزوں اور اخوت ومساوات کی ہدایتوں کا جامع اور مثالی منشور ہے۔

سوال نمبر2: اسلامی عبادات پر جامع نوٹ لکھیں۔

اسلامی عبادات کا تعارف

عبادت کے لغوی معنی بندگی کے ہیں۔ اصطلاح میں عبادت سے مراد ایک خاص مقررہ کیفیت اور طریقے کے ساتھ اپنا خلوص اور عاجزی کا اظہار کرنا ہے۔ اسلامی عبادات دراصل اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق قائم کرنے کا ذریعہ ہیں۔ اسلام کی بنیادی عبادات پانچ ہیں: نماز، زکوۃ، روزہ، حج اور جہاد۔

نماز

نماز اسلام کی پہلی اور سب سے اہم عبادت ہے۔ نماز کے لغوی معنی دعا، رحمت اور استغفار کے ہیں۔ اصطلاح میں نماز سے مراد اللہ کی عبادت کا مقررہ اسلامی طریقہ ہے۔

نماز کی اہمیت : نماز ہر مکلف مسلمان پر دن رات میں پانچ وقت فرض ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا" (بیشک نماز مومنین پر وقت مقررہ کے ساتھ فرض کی گئی ہے)۔

نماز کو معراج المومن کہا گیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اَلصَّلٰوۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِیْن" (نماز مومنوں کا معراج ہے)۔

نماز کا تاریخی پس منظر : ابتداء میں نماز دو دو رکعت فرض تھی۔ مدینہ منورہ میں ہجرت کے بعد پانچ وقت کی نمازوں کی تعداد بڑھادی گئی۔ دوران سفر، بیماری یا خوف کی حالت میں بھی نماز کی رخصت نہیں دی گئی۔

زکوۃ

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

زکوۃ کے لغوی معنی پاک کرنا، بڑھانا اور زیادہ ہونا کے ہیں۔ اصطلاح میں زکوۃ سے مراد مقررہ قوانین کے مطابق مال کا ایک حصہ اللہ کی راہ میں نکالنا ہے۔

زکوۃ کی اہمیت : قرآن کریم میں سات مقامات پر زکوۃ اور نماز کا حکم ایک ساتھ دیا گیا ہے۔ زکوۃ ان مالداروں پر فرض ہے جن کے پاس نصاب کے برابر مال ہو۔

زکوۃ کے احکام : جن چیزوں پر زکوۃ واجب ہوتی ہے ان میں زرعی پیداوار، معدنیات، سونا چاندی، مال تجارت اور مویشی شامل ہیں۔ نصاب کی مقدار مقرر ہے اور زکوۃ صرف مسلمانوں کو دی جائے گی۔

روزہ

روزہ کے لغوی معنی رکنا، چھوڑنا کے ہیں۔ اصطلاح میں روزہ سے مراد صبح صادق سے غروب آفتاب تک کھانے پینے اور جماع سے رکنا ہے۔

روزے کی اہمیت : ماہ رمضان کے روزے فرض ہیں۔ قرآن کریم میں ارشاد ہے: "کُتِبَ عَلَیۡکُمُ الصِّیَامُ" (تم پر روزے فرض کیے گئے)۔

روزے کے مقاصد : روزے کا مقصد تقویٰ کا حصول ہے۔ روزہ دار کو ہر طرح کی بری باتوں اور برے اعمال سے بچنا چاہیے۔

حج

حج کے لغوی معنی قصد کرنا، کسی کی طرف جانا کے ہیں۔ اصطلاح میں حج سے مراد ایام حج میں خانہ کعبہ کی زیارت کرنا اور واجبات حج ادا کرنا ہے۔

حج کی اہمیت : حج ہر صاحب استطاعت مسلمان پر زندگی میں ایک بار فرض ہے۔ قرآن کریم میں ارشاد ہے: "وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الۡبَیۡتِ مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَیۡہِ سَبِیۡلًا" (لوگوں پر اللہ کا حق ہے کہ جو شخص اس راستے تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہے، وہ اس گھر کا حج کرے)۔

جہاد

جہاد کے معنی کوشش کرنا، جدوجہد کرنا کے ہیں۔ اصطلاح میں جہاد سے مراد اللہ کی راہ میں جان و مال سے جدوجہد کرنا ہے۔

جہاد کی اقسام : جہاد کی مختلف اقسام ہیں: جہاد بالقرآن، جہاد باللسان، جہاد بالقلب، جہاد بالمال، جہاد بالنفس۔

جہاد کی اہمیت : جہاد اسلام کا اہم فریضہ ہے۔ یہ فرض کفایہ ہے جس کا مقصد اللہ کے دین کو سربلند کرنا اور مظلوموں کی حفاظت کرنا ہے۔

سوال نمبر 3: اسلام کی اخلاقی اقدار اور اسلامی معاشرے کے بنیادی اوصاف کیا ہیں؟ تفصیلاً لکھیں نیز شرف انسانیت اور وحدت انسانیت کے اصول بیان کریں۔

اسلام کی اخلاقی اقدار

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

اخلاق خلق کی جمع ہے جس کے لغوی معنی "عادت" کے ہیں۔ اصطلاح میں اخلاق سے مراد نفس کی وہ مستقل حالت ہے جس سے تمام افعال صادر ہوتے ہیں۔ اگر افعال عقلاً و شرعاً اچھے اور قابل تعریف ہوں تو اسے حسن اخلاق اور اگر برے اور قابل مذمت ہوں تو اسے بد اخلاق کہتے ہیں۔

اسلام نے اخلاقیات پر بہت زور دیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حقوق العباد میں اخلاقی کوتاہی کی معافی اپنے ہاتھ میں لینے کے بجائے اس بندے کے ہاتھ میں رکھی ہے جس کی حق تلفی کی گئی ہو۔

اسلام کے اہم اخلاقی اقدار درج ذیل ہیں:

1. **تقویٰ:** تقویٰ کے معنی ڈرنا، بچنا اور پرہیز کرنا کے ہیں۔ اصطلاح میں تقویٰ سے مراد دل کی وہ خاص کیفیت ہے جس کی بناء پر انسان میں اللہ کے حکم کے مطابق عمل کرنے کی رغبت اور برے عمل سے نفرت پیدا ہوتی ہے۔ قرآن کریم نے تقویٰ کو ہدایت کا ذریعہ قرار دیا ہے۔

2. **صدق (سچائی):** صدق کے معنی سچ بولنا اور سچ کہنا کے ہیں۔ سچائی کی تین اقسام ہیں: زبان کی سچائی، دل کی سچائی اور عمل کی سچائی۔

3. **ایفائے عہد:** ایفائے عہد سے مراد وعدے کو پورا کرنا ہے۔ قرآن کریم میں ارشاد ہے: "وَ اَوْفُوا بِالْعَهْدِ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا" (اور عہد پورا کرو، کیونکہ عہد کے بارے میں پوچھا ہو گا)۔

4. **عدل و انصاف:** عدل کے معنی انصاف کرنا اور مساوات قائم کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے: "اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ" (بیشک اللہ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے)۔

5. **احسان:** احسان کے معنی کسی کام کو اچھے طریقے سے انجام دینا ہے۔ احسان کی دو قسمیں ہیں: عبادات میں احسان اور بندوں کے ساتھ احسان۔

6. **صبر:** صبر استقامت اور استقلال کا نام ہے۔ صبر کی تین قسمیں ہیں: صبر علی الطاعہ، صبر عن المعصیہ، صبر علی المصیبہ۔

7. **کسب حلال:** کسب حلال سے مراد حلال ذرائع سے روزی حاصل کرنا ہے۔ تمام انبیاء علیہم السلام کا معمول رہا ہے کہ وہ حلال ذریعے سے روزی حاصل کرتے تھے۔

8. **والدین کا احترام:** والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا اسلام کا اہم اخلاقی اصول ہے۔ قرآن کریم میں والدین کے ساتھ احسان کا حکم دیا گیا ہے۔

اسلامی معاشرے کے بنیادی اوصاف

1. **عدل و مساوات:** اسلامی معاشرے میں سب کے لیے عدل و مساوات ہے۔ نہ کسی عربی کو عجمی پر، نہ کسی گورے کو کالے پر کوئی فضیلت ہے۔

2. **اخوت و بھائی چارہ:** سارے مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

3. **امر بالمعروف و نہی عن المنکر:** اسلامی معاشرے میں اچھائی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا فرض ہے۔

4. **تعاون:** نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرنا۔

5. **امن و سلامتی:** اسلامی معاشرے میں ہر شخص کے جان، مال اور آبرو کی حفاظت کی جائے گی۔

شرف انسانیت کا اصول

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

شرف انسانیت سے مراد انسان کی عزت اور برتری ہے۔ اسلام کے مطابق انسان اشرف المخلوقات ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنا نائب بنایا ہے۔ قرآن کریم میں ارشاد ہے: "وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ" (بیشک ہم نے بنی آدم کو عزت دی)۔

اسلام نے واضح کیا کہ یہ عزت کسی نسل، رنگ، زبان یا قومیت کی وجہ سے نہیں بلکہ صرف انسان ہونے کی وجہ سے ہے۔

وحدت انسانیت کا اصول

وحدت انسانیت سے مراد تمام انسانوں کا ایک ہونا ہے۔ اسلام نے سکھایا کہ تمام انسان آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے پیدا ہوئے ہیں۔ کسی کو کسی پر کوئی فضیلت نہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا" (اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو)۔

سوال نمبر 4: اسلام میں فقر و فاقہ کو ختم کرنے اور انفرادی و قومی معیشت کے استحکام کے لیے کیا حکم ہے؟

فقر و فاقہ کا تصور

فقر و فاقہ ایک ایسی مصیبت ہے جس سے اسلام نے پناہ مانگنے کا حکم دیا ہے۔ یہ انسان کے عقیدہ اور ایمان کو آزمائش میں ڈال دیتا ہے۔ اسلام نے فقر و فاقہ کو ختم کرنے کے لیے واضح احکام دیے ہیں۔

فقر و فاقہ ختم کرنے کے لیے اسلامی احکام

1. **حلال روزی کمانے کا حکم:** اسلام ہر مسلمان پر حلال روزی کمانا فرض قرار دیتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "طَلَبُ الْكَسْبِ الْحَلَالِ فَرِيضَةٌ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ" (حلال روزی کمانا فرائض کے بعد ایک فرض ہے)۔

2. **سستی اور کاہلی سے بچنے کا حکم:** آپ ﷺ نے فرمایا: "لَا تَنَامُوا عَنْ طَلَبِ أَرْزَاقِكُمْ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ إِلَى طُلُوعِ الشَّمْسِ" (فجر کی نماز سے لے کر سورج نکلنے تک روزی کی تلاش سے غافل نہ رہا کرو)۔

3. **تجارت اور زراعت کی ترغیب:** اسلام نے حلال ذرائع سے تجارت اور زراعت کی ترغیب دی ہے۔

4. **زکوٰۃ کا نظام:** زکوٰۃ کا نظام معاشی تفاوت کو ختم کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ مالداروں کے مال سے زکوٰۃ لے کر غریبوں میں تقسیم کی جائے گی۔

5. **صدقات و خیرات:** نفل صدقات اور خیرات سے بھی غریبوں کی مدد کی جائے گی۔

6. **قرض حسنہ:** ضرورت مندوں کو بغیر سود کے قرض دینے کی ترغیب دی گئی ہے۔

7. **سود کی حرمت:** سود معاشی تباہی کا سبب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سود کو حرام قرار دیا ہے اور تجارت کو حلال۔

قومی معیشت کے استحکام کے لیے احکام

.1 ذخیرہ اندوزی کی ممانعت : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "الْجَالِبُ مَرْزُوقٌ وَالْمُحْتَكِرُ مَلْعُونٌ" (منڈی میں سامان لانے والا روزی پانے والا ہے اور ذخیرہ اندوز ملعون ہے)۔

.2 ناپ تول میں کمی سے بچنا : قرآن کریم میں حکم دیا گیا کہ ناپ تول پوری کرو اور کم نہ کرو۔

.3 رشوت کی ممانعت : رشوت معیشت کے لیے زہر قاتل ہے۔

.4 چوری، ڈکیتی اور غصب سے بچنا : ناجائز ذرائع سے حاصل کردہ مال حرام ہے۔

.5 کرپشن اور بددیانتی سے بچنا : کاروبار میں بددیانتی معیشت کو تباہ کرتی ہے۔

.6 محنت اور جفاکشی : اسلام نے محنت اور جفاکشی کو پسند کیا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "تم میں سے کوئی بھی طلب رزق کی جدوجہد میں پست ہو کر نہ بیٹھ جائے پھر یہ کہنے لگے کہ میں متوکل ہوں، کیونکہ یہ سب کو معلوم ہے کہ آسمان سے سونے چاندی کی بارش نہیں ہوتی۔"

سوال نمبر 5: اشاعت علوم میں مسلمانوں کے کردار پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

مسلمانوں کا علمی کردار

مسلمانوں نے تاریخ انسانی میں علم کی اشاعت اور فروغ میں نہایت اہم کردار ادا کیا ہے۔ جب یورپ تاریکیوں میں ڈوبا ہوا تھا، مسلمان علمی اور تمدنی طور پر عروج پر تھے۔

یونانی حکمت کی حفاظت

مسلمانوں نے یونانی حکمت اور فلسفے کو نہ صرف محفوظ کیا بلکہ اس میں اضافہ بھی کیا۔ جب یونانی کتابیں تباہی کے کنارے تھیں، مسلمانوں نے انہیں جمع کیا اور عربی زبان میں ترجمہ کیا۔ ارسطو، افلاطون، بقراط، جالینوس کی کتابیں عربی میں منتقل ہوئیں۔

علم ریاضی میں مسلمانوں کی خدمات

الخوارزمی : انہوں نے سب سے پہلے اعشاریہ نظام کو استعمال کیا۔ الجبرا کی بنیاد رکھی۔ ان کی کتاب "حساب الجبر والمقابلہ" یورپ میں 12 ویں صدی میں لاطینی میں ترجمہ ہوئی اور 16 ویں صدی تک یورپ میں نصاب کا حصہ رہی۔

صفر کا تصور : مسلمانوں نے صفر کا تصور دیا۔ عربی زبان سے "صفر" یورپ کی زبانوں میں منتقل ہوا۔

علم کیمیا میں خدمات

مسلمانوں نے کیمیا گری کو سائنسی بنیادیں عطا کیں۔ خالد بن یزید، امام جعفر صادق اور جابر بن حیان نے اس شعبے میں اہم خدمات انجام دیں۔

طب (طب) میں خدمات

ابن سینا : ان کی کتاب "القانون" طب کی معروف کتاب ہے جو یورپ میں 17 ویں صدی تک نصاب کا حصہ رہی۔

ابن الہیثم : انہوں نے عین کے بارے میں تحقیقات کیں اور جدید آپٹکس کی بنیاد رکھی۔

الرازی : طب کے ماہر تھے، انہوں نے چیچک اور خسرہ کے بارے میں تفصیل سے لکھا۔

جغرافیہ میں خدمات

شریف الادریسی نے پہلی مرتبہ سائنسی طریقے پر دنیا کا نقشہ تیار کیا۔ ابن ماجد نے سمندری راستوں کے بارے میں تحقیقات کیں۔ ان کی رہنمائی میں واسکوڈے گاما کالی کٹ پہنچا۔

دیگر خدمات

مسلمانوں نے طبیعیات، فلکیات، نفسیات، تاریخ، فلسفہ اور دیگر علوم میں اہم خدمات انجام دیں۔ انہوں نے تجرباتی طریقہ تحقیق کی بنیاد رکھی۔

عربی سائنسی اصطلاحات

یورپ کی زبانوں میں عربی سائنسی اصطلاحات موجود ہیں:

- ALKALI (القالی)
- ALCOHOL (الکحل)
- ZERO (صفر)
- ALGEBRA (الجبرا)
- ALAMBIC (الانبیق)
- COTTON (قطن)
- SUGAR (شکر)
- TARIFF (تعریف)

یورپ تک علم کی منتقلی

مسلمانوں کی تحقیقات عربی زبان میں ترجمہ ہو کر یورپ پہنچیں۔ خود یورپ کے طالب علم مسلمانوں کے مدارس میں تعلیم حاصل کرنے آتے تھے۔ اسپین (اندلس) میں علمی مراکز قائم تھے جہاں سے یہ تعلیم فرانس، جرمنی اور انگلینڈ پہنچی۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

انتقال علوم کی یہ تحریک خاص طور پر 1453ء سے شروع ہوئی جب قسطنطنیہ فتح ہوا اور مسلمانوں کی سلطنت میں یورپ کے کئی علاقے شامل ہو گئے۔ ان علاقوں کے علماء یورپ کے مختلف علوم میں مہارت رکھتے تھے۔

اسلامی اثرات کے تحت علم کی اشاعت اور ترقی کی رفتار تیز ہوئی اور یورپ میں نشاۃ ثانیہ کی تحریک کا آغاز ہوا۔ یوں ایک نئے دور کا آغاز ہوا، جس کا سہرا اسلام کی اشاعت علوم کے سر ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔